امریکہ کے مہذب چہرے کے پیچھے خونخواری کی طویل داستان ہے

برصغیر کی تاریخ پر احرار کی طویل جدوجہد پر مبنی مہر ثبت ہے

مسلمانوں کو آسمانی تعلیمات کی روشنی میں اپنی ترجیحات طے کرنی چاہئیں

عراق پر حملہ ہوا تو عالم عرب میں بھی طوفان اٹھے گا جو بالآخر امریکہ کی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا

اقوام متحدہ اور عالم اسلام کے مفادات بالکل الگ الگ بلکہ متصادم ہیں

دفتر احرار لاہور میں ''امریکی جارحیت اور عالم اسلام'' کی عنوان سے منعقدہ سیمینار سے جنرل حمید گل سید عطاء المہیمن بخاری، حافظ حسین احمد، حافظ محمد ادریس، مولانا زاہد الراشدی اور دیگر کا خطاب

لاہور (۴رفروری) ریٹائرڈ جنرل حمید گل نے کہا ہے کہ امریکہ کے مہذب چہرے کے پیچھے خونخواری کی طویل داستان ہے۔معرکے ٹیکنالوجی سے نہیں جرأت و کردار سے جیتے جاتے ہیں۔وہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام دفتر احرار نیو مسلم ٹاؤن میں ''امریکی جارحیت اور عالم اسلام'' کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔سیمینار کی صدارت قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کی۔جبکہ متحدہ مجلس عمل کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل حافظ حسین احمد، جماعت اسلامی پنجاب کے امیر حافظ محمد ادریس، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاھد الراشدی، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، مولانا عبدالنعیم نعمانی، جمیت علماء اسلام کے رہنما مولانا امجد خان، پاسبان ختم نبوت کے میاں جہانگیر شجاع، خاکسار تحرک کے قائد حمید الدین المشرقی نے بھی خطاب کیا۔جنرل حمید گل نے کہا کہ قوم اس موڑ پر فیصلہ کرے کہ اسے حق کا ساتھ دینا ہے یا باطل کا؟انہوں نے کہا کہ تمام ادارے ٹوٹ پھوٹ چکے ہیں اور آخری ادارے کی حالت بھی انتہائی تشویش ناک ہے۔انہوں نے کہا کہ عراق پر حملہ ہوا تو عالم عرب میں بھی طوفان اٹھے گا جو بالآخر امریکہ کی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔انہوں نے کہا میں پورے وثوق سے کہتا ہوں کہ امریکہ افغانستان پر حملہ کر کے بہت بڑی غلطی کر چکا ہے جس کے منطقی نتائج سامنے آنے میں اب زیادہ دیر نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ برصغیر کی تاریخ پر احرار کی طویل جدوجہد پر مبنی مہر ثبت ہے مجلس احرار کو عالمی استبداد کے خلاف جدوجہد کے لیے اپنے ماضی کو دہرانا چاہیے۔حافظ حسین احمد نے کہا کہ اگر پنجاب والے بھی ہمت کر لیتے تو حالت بدل چکی ہوتی اور جنرل مشرف وردی اتارنے پر مجبور ہو جاتے انہوں نے کہا کہ مرکز والے تو خود اختیارات سے خالی ہیں وہ بے چارے صوبوں کو کیا اختیارات دیں گے۔متحدہ مجلس عمل کا اتحاد مثبت سوچ کا آئینہ دار ہے۔ہم اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے لیے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر کام کریں گے اور کسی رکاوٹ کو اپنی مجبوری نہیں بننے دیں گے۔انہوں نے کہا کہ جمالی کو تفویض اختیارات کے لئے جدوجہد اس لیے بھی کام کر رہے ہیں کہ وہ اپنے اختیارات سنبھال کر ان کو استعمال کرنے کے قابل ہو سکیں۔اب تک جو کچھ ہوا ہے وہ صرف شراکت اقتدار ہے انتقال اقتدار نہیں۔قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ امریکہ کی جنگ صرف اور صرف مسلمانوں اور اسلام کے خلاف ہے۔غلبۂ

اسلام ہو کر رہے گا۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو آسمانی تعلیمات کی روشنی میں اپنی ترجیحات طے کرنی چاہئیں۔حافظ محمد ادریس نے کہا کہ امریکہ اسرائیل اور بھارت دنیا کا امن تباہ کر رہے ہیں۔مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ اقوام متحدہ اور عالم اسلام کے مفادات بالکل الگ الگ بلکہ متصادم ہیں۔

آزادیٔ رائے کے نام پر قادیانی گروہ کو یہ حق نہیں دیا جاسکتا کہ وہ اپنے کفر کو اسلام کا نام دے

مولانا قاضی حمید اللہ خان (ایم این اے)

چیچہ وطنی (۸رفروری) جمعیت علمائے اسلام کے رہنما اور گوجرانوالہ سے متحدہ مجلس عمل کے رکن قومی اسمبلی مولانا قاضی حمید اللہ خان نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت عین فطرت ہے۔انکارِ ختم نبوت پر مبنی تمام گروہ ضلالت و گمراہی کا شکار ہیں۔آزادیٔ رائے کے نام پر قادیانی گروہ کو یہ حق نہیں دیا جاسکتا کہ وہ اپنے کفر کو اسلام کا نام دے۔اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں قانون سازی متحدہ مجلس عمل کی اوّلین ترجیح ہے۔وہ دورۂ چیچہ وطنی کے موقع پر مجلس احرار اسلام کے دفتر میں علماء کرام، شہریوں اور احرار کارکنوں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔اس موقع پر احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ اور جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر مفتی محمد عثمان غنی بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ عراق پر حملہ ہوا تو عالم اسلام میں جو بحران پیدا ہوگا اس سے امریکہ نواز حکمران بھی اقتدار سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔انہوں نے کہا کہ قادیانیت کے دجل و فریب سے مسلمانوں کو بچانے کے لیے متحدہ مجلس عمل تحریک تحفظِ ختم نبوت کی مؤید و معاون کا کردار ادا کرے گی۔

امریکہ دنیا پر اقوام متحدہ کی نگرانی میں اپنی حکومت قائم کرنا چاہتا ہے

دینی و قومی حمیت کا سودا کرنے والے حکمران عوامی تائید و حمایت سے محروم ہیں

سیکورٹی کونسل کے سیکرٹری، وزیر اعظم کے پرنسپل سیکرٹری اور بلوچستان کے چیف سیکرٹری قادیانی ہیں انہیں برطرف کیا جائے

بورے والا میں ''امریکی جارحیت اور عالم اسلام'' سیمینار سے پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا زاہد الراشدی عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، عبدالنعیم نعمانی اور دیگر کا خطاب

بورے والا (۲۰رفروری) مجلس احرار اسلام بورے والا کے زیر اہتمام ''امریکی جارحیت اور عالم اسلام'' کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے مقررین نے کہا ہے کہ عالم اسلام اور اقوام متحدہ کے مفادات الگ الگ اور متصادم ہیں۔امریکہ پوری دنیا کو غلام بنا کر اپنی مرضی کے حکمران مسلط کرنا چاہتا ہے۔امریکہ کی حالیہ مسلم کش پالیسی بالآخر اپنے منطقی انجام تک پہنچے گی۔بورے والا پریس کلب میں جامعہ حنفیہ کے مدیر قاری محمد طیب حنفی کی زیرِ صدارت منعقد ہونے والے سیمینار سے پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ دنیا پر اقوام متحدہ کی نگرانی میں اپنی حکومت قائم کرنا چاہتا ہے۔اسرائیل کی پشت پناہی کے ذریعے عرب ریاستوں کو اپنا غلام بنانا چاہتا ہے۔اسلامی ممالک کے دارالحکومتوں میں کفر کے نمائندے بیٹھے ہیں جو امریکی ایجنڈے کی تکمیل کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔امریکی عزائم میں یہ بات شامل ہے کہ عراق پر حملہ

کی آڑ میں عرب ریاستوں کے تمام معدنی وسائل پر قبضہ کر لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی بے حمیتی بلکہ بے غیرتی کی انتہا یہ ہے کہ افغانستان کے خلاف کندھا دینے کے بعد عراقی حملہ پر بھی قرضوں کی معافی کی بات کرتے ہیں۔ اور ہمارے سیاسی محاذ کا یہ حال ہے کہ ہم وزارتوں میں الجھے رہے۔ عالم اسلام وقتی مصلحتوں کے تحت عراق پر ممکنہ امریکی حملے پر غور ہی نہیں کر رہا جبکہ یورپ نے اپنے مفاد میں ہی سہی لیکن عراق پر امریکی حملے کی مخالفت کی ہے اور یورپ کا میڈیا بھی حقائق کو بے نقاب کرنے میں ہم سے بہت آگے ہے۔ ہم اگر میڈیا کے محاذ پر عالم اسلام کو بیدار کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور عوام کو سڑکوں پر لے آئیں تو حکمران اپنی پالیسی تبدیل کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ ہم صلاح الدین ایوبیؒ کے نام لیوا ہیں۔ ہم برطانوی و امریکی سامراج کے خلاف آواز لگانے سے باز نہیں آسکتے۔ یہ ملک اکابر احرار اور علماء حق کی بے پناہ قربانیوں سے آزاد ہوا لیکن آج اس ملک کا نظام ان لوگوں سے ہاتھ میں ہے جو امریکہ و برطانیہ کے عملاً غلام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی و قومی حمیت کا سودا کرنے والے حکمران عوامی تائید و حمایت سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف یہ ہے کہ انسانوں کو انسانوں کی غلامی سے نکال کر ایک اللہ کی بندگی میں لایا جائے۔ اس میں انسان کی دنیوی و اُخروی زندگی کی فلاح مضمر ہے۔ مغربی جمہوریت اسلام کی نفی ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ امریکہ مسلمانوں کے معدنی و معاشی وسائل پر قبضہ کر کے اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو سہارا دینا چاہتا ہے۔ مسلمانوں کو موجودہ صورتحال سے ہرگز مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ہم ان شاء اللہ کفر کا راستہ روکیں گے۔ خیر و شر کی جنگ جاری ہے اور جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے اقتدار کو دین پر قربان کر دیا لیکن دین نہیں چھوڑا، جس کی وجہ سے آج بھی ہمارے دل طالبان کے ساتھ ہیں۔ غلطیاں ہمارے حکمرانوں نے کیں، سزا عوام کو مل رہی ہے۔ طالبان نے کفر کے خلاف ایک روشن لکیر کھینچی ہے، ہمیں اس پر چلتے ہوئے کفر کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ رائے عامہ کے محاذ پر پوری دنیا اپنا فیصلہ امریکہ کے جنونی جنگی عزائم کے خلاف دے چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ صدر اور وزیر اعظم نے اپنے اردگرد قادیانی ٹولے کو اکٹھا کر لیا ہے۔ جو تمام دینی حلقوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلیدی اور حساس سرکاری عہدوں پر قادیانیوں کی تعیناتی کسی بڑے المیے کا پیش خیمہ معلوم ہوتی ہے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت حکومت کی قادیانیت نوازی کو ننگا کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ مولانا عبدالنعیم نعمانی نے کہا کہ امریکی جارحیت صرف اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے۔ صدام حسین کے بجائے بش کو نپٹا کرنا وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔ جماعت اسلامی کے ضلعی نائب امیر چودھری مسعود احمد نے کہا کہ موجودہ مالیاتی نظام یہودیت کے تسلط کا بنیادی ذریعہ ہے۔ ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف یہودی عزائم کے لیے کام کر رہے ہیں۔ چودھری سیف اللہ ایڈووکیٹ نے کہا کہ امریکہ کو دنیا کے مسائل کے حل سے کوئی دلچسپی نہیں۔ وہ جبر و استبداد اور فرعونی ہتھکنڈوں کے ذریعے اپنی غنڈہ گردی کو جاری رکھنا چاہتا ہے۔ سیمینار میں ایک قرار داد کے ذریعے ملک کی خارجہ پالیسی پر عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ ایک دوسری قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ سیکورٹی کونسل کی سیکرٹری شپ، وزیر اعظم کے پرنسپل سیکرٹری اور بلوچستان کے چیف سیکرٹری سمیت تمام اہم عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کیا جائے۔ سیمینار مولانا عبدالرؤف نعمانی کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔